



## سوال

(576) عورت کا کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی عورت کسی دوسرے کی طرف سے حج کر سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز ہے کہ کسی دوسری عورت کی طرف سے حج کر سکتی ہے خواہ وہ اس کی بیٹی ہو یا کوئی اور، اس پر علماء کا اتفاق ہے۔ اور اسی طرح ائمہ اربعہ اور جمہور کے نزدیک یہ بھی جائز ہے کہ عورت کسی مرد کی طرف سے بھی حج کر سکتی ہے، جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ خثعم کی عورت سے فرمایا تھا کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے حج کرے، جبکہ اس نے پوچھا تھا کہ: ”اے اللہ کے رسول! اللہ کا فریضہ حج میرے والد کو اس حالت میں پہنچا ہے کہ وہ بہت ہی بوڑھا ہے۔“ اور آپ نے اسے اجازت دی کہ وہ اپنے والد کی طرف سے حج کرے۔ (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب وجہ الحج وفضلہ، حدیث: 1513 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب الحج عن العاجز، حدیث: 1335، 1334 و سنن ابی داؤد، کتاب المناسک، باب الرجل یحج عن غیرہ، حدیث: 1809۔)

تاہم یہ ضرور ہے کہ مرد کا احرام عورت کے مقابلہ میں زیادہ کامل ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 409



## محدث فتویٰ